حسب ذیل پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے: ۱۔ بنیادی تصورات (Basic Concepts)' ۲۔ معاشرتی رویے (Social Behaviour)' ۳۔ معاشی پیرامیٹرز (Economic Parameters)' ۴۔ سرکاری پالیسی کے لیے ہدایات (Public Policy Guidelines)' ۵۔ قبل از اسلام کے معاشی ادارے (Pre-Islamic Economic Institutions)

ان ابواب میں مختلف حصوں کے تحت قرآنی آیات حسب ذیل عنوانات' اصطلاحات' رویوں' حقوق و فرائض اور موضوعات کے تحت جمع کی گئی ہیں: فضل' خیر' انفاق' متاع اور رزق' ملکیت' حلال و حرام' مال کی محبت' بچت' ناشکری' معاشی فلاح کے عوامل' معاشی محرکات' اخلاقی اقدار' حقوق ملکیت' ذرائع پیداوار و روزگار' غربت و افلاس' صرف دولت' رسد اشیا' محنت' آبادی' سرکاری مالیات' تقسیم دولت' تجارت (نقدوادھار)' قرض' سود' سرکاری قرضوں' مال غنیمت اور مال فئے' فن تعمیر' اوزان' تجارتی قافلے' ذاتی ملکیت' مشترکہ کاروبار' لڑکوں کو متبنی بنانا وغیرہ)۔

کتاب کے آخر میں قرآن پاک کی آیات حوالہ کی فہرست دی گئی ہے اور اس سے بھی زیادہ اہم چیز موضوعات کے مطابق اشاریہ (Index) ہے۔

زیر تبصرہ کتاب اسلامی معاشیات سے دل چسپی رکھنے والے طلبہ' اساتذہ اور ماہرین معاشیات کے لیے لٹریچر میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ کتاب کے اردو ترجمے کی ضرورت ہے (پروفیسر میاں محمد اکرم)۔

جنٹل مین سبحان اللہ' کرنل اشفاق حسین۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۳۱۲۔ قیمت: ۲۲۵ روپے۔

حسن اتفاق سے بہت سے اردو مزاح نگار اہل قلم کا تعلق عسکری دنیا سے رہا۔ چراغ حسن حسرت' شفیق الرحمن' سید ضمیر جعفری' کرنل محمد خان' صدیق سالک اور صولت رضا وغیرہ۔ کرنل اشفاق حسین بھی اہل سیف میں سے ہیں۔ ان کی تحریریں نہ صرف شگفتہ اور "مزاح دار" ہیں بلکہ پُراز معلومات اور پُرمغز بھی۔ ان کی سابقہ تصانیف کے ۵۰ کے قریب ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور یوں ان کی مقبولیت کا گراف اوپر ہی اوپر جا رہا ہے۔

جنٹل مین سبحان اللہ کا پہلا حصہ روز مرہ فوجی زندگی کے معمولات اور پیشہ ورانہ سرگرمیوں کے متعلق ہنستے مسکراتے مضامین پر مشتمل ہے جو قارئین کو نہ صرف محظوظ کرتے ہیں بلکہ انھیں فوج کے قریب لاتے اور نوجوانوں کو ایک ترغیب بھی دلاتے ہیں۔ ان میں اخبار نویسوں اور ابلاغ عامہ کے طلبا کے لیے رہنمائی کا سامان بھی ہے۔ ایک مضمون میں صحرائے تھر کے باشندوں کی کٹھن زندگی اور محرومیوں کی